21654 ـ { الذین ینقضون عهداللہ } میں عہدکون سا ہے؟

سوال

اللہ تعالی کے اس فرمان الذین ینقضون عہداللہ میں کون سا عہد مراد ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ابوبکربن العربی کا قول ہے :

عہد کی دو قسمیں ہیں : ان میں سے ایک میں تو کفارہ ہے ، اور دوسرے میں کفارہ نہیں ۔

وہ عہد جس میں کفارہ ہے اس سے وہ قسم مراد ہے جوکسی کام کے کرنے کا کسی کام سے رکنے پر اٹھائ جائے ۔

اوردوسرا عہد وہ معاھدہ ہے جو شرعی طورپرجائزہواور دوفریق اس پرمتفق ہوجائیں ، یاتووہ خصوصی طورپران دونوں اوریاپھر عمومی لحاظ سے مخلوق پرحکم میں لازمی ہو ۔

تو یہ معاھدہ توڑنا جائزنہیں اور نہ ہی ختم کیا جاسکتا ہے ، اور نہ ہی اس میں کفارہ ہے ، اس کوتوڑنے والا غدار قرار دیا جائے گا اور غداروں کے زمرہ میں اٹھایا اور اس کی غداری کے حساب سے اس کے لیے غداری کا جھنڈالگایا اور یہ کہا جائے گا کہ یہ فلاں کی غداری ہے ۔

اور مالک رحمہ اللہ کا قول ہے کہ العھد سے مراد یمین یعنی قسم ہے ، جس کا عقدکی بناپر توڑنا جائزنہیں ، اور اللہ تعالی کے اس فرمان میں بھی یہی مراد ہے :

اورتم قسموں کوان کے پختہ کرنے کے بعد نہ توڑو حالانکہ تم نے اپنےآپ پر اللہ تعالی کو کفیل بنایا ہے

اور یہ ایسی چیز ہے جس میں کسی قسم کا کوئ اختلاف نہیں ۔ .